



ڈاکٹر وحید عشرت

۶۴۲

۶۶۵

عقود ۲

Handwritten text in Arabic script, partially obscured by a watermark.



سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران
© 5003-5006

ذکر و غیر عشرت

چوہدری شہاب الدین ۱۸۶۵ء میں ضلع سیانکوٹ کے ایک گاؤں ننگل میں پیدا ہوئے ان کے والد کا لے خاں ایک معمولی زمیندار تھے۔ ابتدائی تعلیم گاؤں ہی میں حاصل کی مگر والد کے مزید پڑھانے کے انکار پر گھر چھوڑ کر لاہور آ گئے۔ ریویو کے سٹیشن پر بطور قلی کافی عرصہ کام کیا اور اس کے ساتھ محنت مشقت سے پڑھنے رہے۔ آپ نے حصول روزگار کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ کالج لاہور سے ۱۹۰۰ء میں بی اے کر لیا اور محکمہ پولیس میں ملازمت اختیار کر لی لیکن جلد ہی ملازمت ترک کر کے اسلامیہ کالج لاہور میں پڑھانے لگے۔ اسی دوران ۱۹۱۵ء میں ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی اور وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ ۱۹۰۳ء میں انہوں نے ایک قانونی جریدہ "پنجاب کریمنل لاجرنل" Panjan criminal Law journal کے نام سے جاری کیا اور بعد میں "دی انڈین کیسز" The Indian cases کے نام سے ایک

ہمہ گیر قانونی مجموعہ بھی مرتب کیا۔ ۱۹۱۳ء میں آپ نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز لاہور کی تحریک مسلمانوں کی سیاست سے کیا اور اس کے ایک طویل عرصے تک صدر رہے۔ ۱۹۰۸ء میں پنجاب کی قانون ساز اسمبلی کا انتخاب لڑا اور بائیس برس تک اس کے صدر رہے۔ برٹش حکومت نے ۱۹۲۰ء میں ان کی سیاسی خدمات کے صلے میں انہیں "سُر" کا خطاب عطا کیا۔ ۱۹۳۶ء میں یونینسٹ پارٹی Unionist party کی تنظیم و تشکیل میں سرگرم حصہ لیا اور ۱۹۳۶ء میں وزیر تعلیم بھی رہے۔

آپ پنجابی کے عمدہ شاعر تھے، آپ کا سب سے بڑا علمی کارنامہ ”مسدس حالی“ کا پنجابی ترجمہ ہے۔ علامہ اقبال نے اس کی تعریف کی۔ سر شہاب الدین کی دو اور نظمیں بڑی مشہور ہیں۔ ”فتح نامہ“ اور ”آباد کاران دے ہارے“ (بین)

علامہ اقبال سے آپ کا گہرا تعلق تھا ایک تو سیاست کے حوالے سے علامہ اقبال نے خود بھی پنجاب کی سیاست میں بھرپور کردار ادا کیا۔ یونیورسٹی پارٹی سے بھی قریبی رابطہ رہا۔ دوسرا علامہ کا تعلق شعری اور ادبی حوالہ سے بھی گہرا تھا۔ مزید برآں علامہ اقبال چودھری شہاب الدین کے قوی الخیز اور سیاہ رنگ کے ہاگ ہونے کی وجہ سے ان سے بھیڑ چھٹا کر کتے رہنے لگے اور کوئی نہ کوئی پھیستی یا لطیفہ چودھری صاحب کے حوالے سے حاضرین محفل کو سناتا لگتے۔ ان تمام باتوں کے باوجود اور سیاسی نقطہ نظر میں اختلاف ہونے کے باوجود ان میں بڑی دوستی اور پیار تھا۔

آپ نے ۱۹۱۹ء میں وفات پائی۔

www.Iqbal.org

All rights reserved.

اقبال آرکائیو سوسائٹی

©2002-2006